سوال

ایک حدیث : (منگنی خفیہ رکھو اور نکاح اعلانیہ کرو) کا حکم

جواب

لحمدللہ.

ں حدیث کو دیلمی نے مسند الفردوس میں [illegible] منگنی کو مخفیہ رکھو) : (2494) میں اور اسی طرح ضعیف الجا[illegible] (922) ۔

ملہ معنوی طور پر صحیح ثابت ہے اور صحیح حدیث میں (ظاہر کرو) کی بجائے : (اعلان کرو) کے الفاظ ہیں۔

ہ کہ امام احمد نے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے حدیث روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (نکاح کا اعلان کرو) اس حدیث کو البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل [illegible] (1993) ۔

س معنی میں کہ نکاح کے گواہ بناؤ تو یہ جمہور علمائے کرام کے ہاں واجب ہے، بلکہ گواہ بنانا نکاح کے صحیح ہونے کی شرائط میں [illegible] (7557) ۔

[illegible] 3/167) ۔

ہل علم کے اس موقف کی تائید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے [illegible] کرانے کے لئے انہیں خفیہ رکھ کر [اللہ سے] مدد چاہو؛ کیونکہ ہر وہ شخص جسے نعمت ملے تو اس سے لوگ حسد کرتے ہیں) اس حدیث کو طبرانی نے روا[illegible] (943) ۔

تو اس طرح یہ معاملہ صرف منگنی کے ساتھ ہی خاص نہیں ہے بلکہ انسان کو چاہیے کہ کوئی بھی شخص کسی ایسے آدمی کے سامنے اپنے اوپر ہونے والی اللہ کی نعمتوں کو ظاہر نہ کرے جو حاسد ہو۔

ہ منگنی کے موقع پر تقریب کا انعقاد ایسا معاملہ ہے کہ بہت سے لوگوں کو اس کی عادت پڑ گئی ہے، اور ان شاء اللہ اس میں کوئی حرج والی بات بھی نہیں ہے۔

تقریب میں شرعی احکامات کو مد نظر رکھنا ضروری اور لازمی ہے، اس لیے ایسی تقاریب میں مرد وزن کا اختلاط نہیں ہونا چاہیے، اسی طرح دف کے علاوہ کوئی بھی آلات موسیقی استعمال نہ کیے جائیں؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شادی بیاہ کے موقع پر صرف دف بجانے کی اجازت دی ہے۔

والله اعلم

اسلام سوال وجواب

67884